417

38:سورۃ ص

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
38	سُوْرَةُ صٓ	مکی	5	88	23	وَمَالِيَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں بیان کہ قرآن لوگوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے لیکن وہ صرف تکبر اور غرور کی بنا پر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان لوگوں پر یہ بات شاق گزری ہے کہ اللہ نے ان ہی میں سے ایک ایسے شخص کو رسول بنا دیا جو بہت مالدار نہیں ہے۔ اسی لئے یہ لوگ رسول کو ساحر و کذاب قرار دے رہے ہیں۔ ان سے پہلے بھی مختلف قوموں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، آخر ہمارے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ؕ﴿۱﴾ ص (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور
رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں)، اس قرآن کی قسم جو سراسر نصیحت ہے بَلِ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ یہ کفار مکّہ جو انکار کر رہے ہیں، اس کی وجہ
صرف ان کا تکبر اور ضد ہے کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ
لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر جب
ہمارا عذاب آ پہنچا تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی لیکن وہ معافی کا وقت نہ تھا وَ عَجِبُوۡۤا
اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿ۚ۴﴾ اور
کافروں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبر دار کرنے
والا شخص آ گیا اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شخص تو جادوگر اور سخت جھوٹا ہے

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥ کیا اس نے ہمارے
تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ہے ؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۖ اور ان
لوگوں کے سردار یہ کہتے ہوئے تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے کہ یہاں سے چل پڑو
اور اپنے معبودوں کی پرستش پر ثابت قدم رہو اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ۝٦ یہ شخص
جو کچھ کہہ رہا ہے یقیناً اس میں اس کا کوئی مفاد ہے مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ
الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ یہ ایک معبود والی بات تو ہم نے اپنے پچھلے
دین میں کبھی نہیں سنی ، یقیناً یہ اس کا اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ کیا ہم سب میں یہی شخص ایسا تھا کہ اس پر قرآن نازل کیا گیا
ہے بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! کافروں کے انکار کی وجہ
یہ ہے کہ یہ لوگ میری طرف سے بھیجی گئی وحی کے بارے میں شک میں پڑے
ہوئے ہیں بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ دراصل ان لوگوں نے ابھی تک میرے
عذاب کا مزا ہی نہیں چکھا اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ
الْوَهَّابِ ۝٩ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اِن لوگوں کے پاس ہیں ؟ آپ کا
رب بہت زبردست اور بہت عطا کرنے والا ہے ؟ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠ کیا آسمانوں، زمین اور ان
کے مابین جو کچھ ہے، اس سب کے مالک یہ لوگ ہیں ؟ اگر ایسا ہے تو ان کو چاہئے کہ



سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾
پچھلے مخالفینِ انبیاء کے گروہ کی طرح کفارِ مکّہ کا بھی یہ ایک معمولی سا لشکر ہے جو
بہر حال اُن ہی کی طرح شکست کھا جائے گا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ
فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ ان سے پہلے بھی قوم نوح، عاد، میخوں والا فرعون، ثمود، قوم لوط اور
ایکہ کے رہنے والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہی لوگ انبیاء کے مخالفین
کا گروہ تھا اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ان سب نے ہمارے
رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر ہمارا عذاب لازم ہو گیا رکوع [۱]

[#417]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
38	سُوْرَةُ صٓ	مکی	5	88	23	وَمَالِیَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 14 summarize the message that the Quran serves as a reminder for humanity, but people oppose it out of arrogance and pride. They find it difficult to accept that Allah has chosen a messenger from among them, who is not wealthy or of high worldly status. As a result, they label the Prophet [peace be upon him] as a sorcerer and a liar. History bears witness that previous nations also rejected their prophets, only to be ultimately seized by Allah's punishment.

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِؕ ۝١

Ṣād.

[Only Allah and the Messenger know the real meanings].

By the Quran! [This is] entirely a [devine] reminder and admonition!

بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۝٢

Yet, those who disbelieve, [reject it solely] due to their false pride and defiance.

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ
مَنَاصٍ ۝٣

How many a generation before them have We destroyed, [due to their disobedience], [and when Our punishment came upon them], they cried out [in repentance], but it was too late to escape [from the judgement of Allah].

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤

And they are astonished that a fore-warner has come to them from among themselves, and the disbelievers also said: This man is a magician and a sheer liar.

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

Has he made all our gods into one God? Indeed, this is a very strange thing!

وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰۤى
اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ

And the leaders among them walked out, saying [to their followers]: walk away [from here] and stand firm in devotion to your gods.

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ﴿۶﴾ۚۖ

Indeed, this is merely something intended [to gain authority over us].

مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۚۖ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۚۖ ﴿۷﴾

We have never heard of this in our previous religion, [this very notion of a single deity]; surely, this is a fabrication [of his own].

ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡهِ الذِّکۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ

Has the [revealed] Reminder been sent down upon him [alone] out of [all of] us?

بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِکۡرِیۡ ۚ

In fact, they are in doubt about the [revealed] Reminder sent down from Me.

بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ﴿۸﴾

[They are doing so because], they have not yet tasted My punishment.

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۚ﴿۹﴾

Or is it that they possess the treasures of the mercy of your Lord--the AlMighty the All-Granting.

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۫ قف
فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾

Or is it that, dominion over the heavens and the earth, and everything between them, belongs to them? Then If it is so, let them climb their way to the heavens by [all conceivable] means.

جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾

They are merely a small army [of the disbelieving people of Makkah], destined to face defeat.

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِۙ ﴿۱۲﴾

وَ ثَمُوۡدُ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ؕ اُولٰٓـئِكَ

الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾

So [too], before them, the people of Noah, 'Ad, Pharaoh of the stakes also belied Messengers. [And so did], Thamud, the people of Lot, and the dwellers of the [thicket of] Al-Aykah. These were the groups [that opposed the Messengers.]

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ رکوع [١]

All of them denied Our messengers, so Our punishment became inevitable for them.